وفیات

عبد القیوم حقانی

پروفیسر مولانا محمد اشرفؒ کا سانحہ ارتحال

گزشتہ ماہ کے آخری عشرہ میں پروفیسر مولانا محمد اشرف صاحبؒ پشاور بھی اس دارفانی سے رحلت فرماگئے ، فانا للہ وانا الیہ راجعون . مرحوم ایک بلند پایہ عالم ، اپنے دور کے عظیم داعی ، ادیب و مصنف اور صاحب دل بزرگ تھے . وسعت مطالعہ ، تبحر علمی اور تحریر و انشاء میں ان کا پایہ بہت بلند اور ان کا ایک خاص اسلوب تھا . حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ کے ایک سوالنامے کے جواب میں حدیث گفتنی کے عنوان سے جو مفصل مقالہ تحریر فرمایا وہ ان کے تبحر علمی اور مطالعاتی وسعتوں کا شاندار مظہر ہے . ان کی یادگار تصنیف شاہراہ معرفت یا سلوک سلیمانی (مکمل تین جلدیں) ایک اچھوتی اور البیلی کتاب ہے .

اس کے ساتھ ساتھ وہ ایک زاہد شب زندہ دار بزرگ اور اپنے وقت کے عظیم شیخ طریقت تھے . جدید تعلیم یافتہ حضرات ان سے بے حد متاثر ، گرویدہ اور مستفیض تھے ، انہیں انسان کے امراض نفس و قلب کا پتہ چلانے میں حذاقت و کمال اور معالجہ نفس و طبائع اور اصلاح و تزکیہ میں انہیں ید طولی ملا تھا ، عزائم وقت میں ان کے ذوق فکر و عمل کا پایہ ہمیشہ بلند رہا . بظاہر وہ معذور تھے ضعیف الجسد تھے مگر ان کا فیض پھیلا کہ وہ حسن اخلاص کی دولت سے مالامال تھے جس کا بیج قلب کی سرزمین سے پھوٹتا ہے . برگ و بار پیدا کرتا ہے اور اس کی سرمدی مہک سے مشام روح معطر ہوجاتا ہے ان کا یہ جوہر سیرت کسی کو سر کی آنکھوں سے تو نظر نہیں آتا تھا لیکن ذوق بے میل اور قلب سلیم رکھنے والے احباب اسے خوشبو کی طرح محسوس کرلیا کرتے تھے مرحوم کو جامعہ دارالعلوم حقانیہ کے بانی شیخ الحدیث حضرت مولانا عبد الحق قدس سرہ العزیز سے قلبی وارفتگی اور عشق تھا حضرت شیخ الحدیثؒ کے سانحہ ارتحال کے بعد ماہنامہ الحق کے شیخ الحدیث نمبر کے لئے وہ اپنے مخصوص انداز میں بہت کچھ لکھنا چاہتے تھے مگر عوارض و حالات نے موقع ہی نہ دیا ، نمبر کے اشاعت کے بعد انہیں اس کا بہت رنج و قلق تھا مرحوم جب حضرت شیخ الحدیثؒ کے سانحہ ارتحال کے بعد ان کے مرقد پر تشریف لائے ، ایصال ثواب کیا اور مراقب ہوئے تو ارشاد فرمایا کہ خصوصی انوارات اور برکات معلوم ہوتے ہیں . بے شک وہی اس کے اہل تھے اور ایسے امور کا ادراک و انکشاف ان ہی کو زیبا تھا . مرحوم کی سانحہ ارتحال کی خبر علمی و دینی حلقوں بالخصوص جامعہ حقانیہ میں بڑے رنج اور غم و اندوہ سے سنی گئی ، ایصال ثواب اور دعائے مغفرت کا اہتمام کیا گیا ، دارالعلوم کے اساتذہ اور طلبہ نے نماز جنازہ میں شرکت کی . ادارہ مرحوم کے پسماندہ گان و متوسلین کے ساتھ غم میں برابر کا شریک بلکہ خود تعزیت کا مستحق ہے .

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ
حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ
اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ وَاعْتَصِمُوْا
بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا

O ye who believe! Fear God as He should be feared, and die not except in a state of Islam. And hold fast, all together, by the Rope which God stretches out for you, and be not divided among yourselves.

PREMIER TOBACCO INDUSTRIES LIMITED